Pharmaceutical Review
ISSN 2220-5187, Constituted by Pharmacist Federation

اداریہ

تاریخ: فروری 2019,11

نمبر: 3417-19/PF

شہداء فارمیسی کی عظمت کو سلام

جناب وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ و گورنر پنجاب اور دیگر متعلقہ اداروں سے ادویاتی تعلیمی نظام کی بہتری، کرپشن و بددیانتی کے خاتمے اور افسران و اساتذہ کے قتل کی تفتیش اور کاروائی کا مطالبہ۔

بلاشبہ موت ایک اٹل حقیقت ہے اور زندگی امانت ہے۔ جسے ہم نے وقت مقررہ پر حقیقی مالک کے سپرد کرنا ہے۔ اس امانت کی واپسی کا شعوری طریق کار اور اصولی و فکری پس منظر کسی اہل ایمان کی عظمت، قیمت اور ابدی کامیابی کا فیصلہ کرتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ دنیا کا کوئی نظام، تکنیک Technology یا آلہ راہ خدا میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والوں کی پہچان، درجہ بندی اور احاطہ نہیں کرسکتا۔ اللہ کی راہ میں اپنی متاع عظیم پیش کرنے والے اور رب العالمین سے نفع بخش تجارت کرنے والے ایسے بیشمار گمنام سپاہی اور شہداء ہیں۔ جن کے ناموں سے بھی دنیا واقف نہیں۔ جو گمنام معرکوں اور ان دیکھی راہوں میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ کفر و الحاد اور ظلم و بددیانتی کے خلاف صف آراء ہوئے۔ غرور و تکبر کے نمائندہ جعلی خداؤں کے خلاف برسر پیکار رہوئے۔ اپنے مقاصد اور اصولی نصب العین کے حصول میں خود کو بھی قربان کر گئے۔ جنکی شہادت سے انکا ماحول اور معاشرہ بھی بے خبر رہا۔ جنکی حقیقت سے اللہ کے بعد صرف انکے قریبی احباب ہی واقف رہے۔ انکے خاندان کے افراد، لشکر کے سپاہی، فکر و نظر کے ساتھی یا پھر مقصد mission کے کلیدی لوگ ہی انکی شہادت سے واقف رہے۔

چنانچہ کچھ ایسا ہی معاملہ پیشہ فارمیسی کے عظیم سپہ سالاروں جناب محمد اقبال اور پروفیسر ڈاکٹر میاں رفعت الزمان کا ہے۔ جنہوں نے زندگی بچانے والے پیشہ Life Saving Profession کی ترقی اور بہتری کے لئے نمایاں کردار ادا کیا۔ جنہوں نے نظام اور طریق کار کی درستگی کے لئے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ فرمایا۔ کیونکہ ہم یہ جانتے ہیں کہ پیشہ ادویات Pharmacy profession براہ راست انسانی صحت اور زندگی سے منسلک ہے۔ جسکی ترقی و استحکام سے یقیناً ایک صحت مند معاشرہ اور توانا قوم وجود میں آتی ہے۔ اس لئے سرکاری، انتظامی اور پیشہ ورانہ اداروں کو ایسے ناگزیر اقدامات کرنا ہونگے، جو قوم اور معاشرے کی صحت و تندرستی کی ضمانت بن سکیں۔ چنانچہ ادویات کی ترسیل و فراہمی کا اجازت نامہ

Drug Sale License صرف فارماسسٹ کو جاری ہونا چاہیئے۔ ماہرین ادویات کو دفتری و انتظامی کاموں پر لگانے کی بجائے، حقیقی ادویاتی و طبی ذمہ داریاں Clinical and pharmaceutical responsibilities تفویض کی جانی چاہیئے۔ فارمیسی کا صحیح انتظامی و تعلیمی ڈھانچہ Organogram وضع کیا جانا چاہیئے۔ جو ملکی ضرورت اور بین الاقوامی تجاویز کے مطابق ہو اور حقیقی قانونی و پیشہ ورانہ نظام کے نفاذ کی ضمانت بن سکے۔ فارماسسٹ کو تمام ادویاتی و طبی سرگرمیوں Clinical activities اور مجالس Board/ committees بشمول ایمرجنسی، ٹی بی سنٹر، معلوماتی مرکز، Therapeutics committee, Purchase committee, Total Parentral Nutrtition, Pharmacodynamics, Burn unit etc. کا ناگزیر رکن بنانا چاہیئے۔ اور ملک کے تمام ادویاتی تعلیمی اداروں میں ہائر ایجوکیشن کمیشن اور فارمیسی کونسل کا مجوزہ تعلیمی، تدریسی اور انتظامی ڈھانچہ نافذ کرنا چاہیئے۔

اسکے ساتھ ہم مرکزی و صوبائی حکومتوں، وزارت صحت اور دیگر اداروں کی توجہ جامعہ سرگودھا کے شعبہ فارمیسی کی طرف مبذول کرانا چاہیں گے۔ جہاں دسمبر 31، 2018 کو اسی ادارے سے بے بنیاد الزامات کی بناء پر فارغ کیئے جانے والے انتہائی اعلیٰ پائے کے ماہر ادویات Pharmacist، محنتی و جفاکش نوجوان اور خودداری و غیرتمندی میں اپنا ثانی نہ رکھنے والے محمد اقبال کا انتقال ہوا۔ اسی ادارے میں ملکی تاریخ اور ادویات و صحت کی دنیا کی بدترین کرپشن کا بھی ارتکاب ہوا۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر ساجد بشیر ڈین فارمیسی نے شاندار کرپشن کا مظاہرہ فرمایا۔ جنکی نالائقی اور بدانتظامی کی وجہ سے ادویاتی کارخانہ Pharmaceutical Unit ادویات سازی کا اجازت نامہ یا پروانہ Drug Manufactruring License ملنے کے باوجود ناکام ہوگیا ہے۔ جسکی وجہ سے سرکاری حزانہ کو تقریباً 83 ملین روپے کا نقصان ہوا۔ جس میں تقریباً 42 ملین روپے حکومت پنجاب نے فراہم کیئے تھے۔ چنانچہ منصوبہ کی ناکامی سے سے نہ صرف پیشہ فارمیسی اور جامعہ سرگودھا کو ناقابل تلافی نقصان ہوا بلکہ کئی ملازمین بھی بے روزگار ہو گئے۔ اسکے علاوہ موصوف الحاق کمیٹی کے چیئرمین کی حثیت سے بھی بڑی ہنرمندی سے بددیانتی فرماتے ہیں۔ ملحقہ اداروں Affiliated Institutions سے تحقیقی نگرانی، امتحانات اور طلبہ کو پڑھانے کی آڑ میں رشوت وصول فرماتے ہیں۔ جو بددیانتی، قانون شکنی اور بد اخلاقی کے ساتھ مفادات کا ٹکراؤ بھی ہے۔ اس سے مذکورہ ادارے اور عہدے کے ناجائز استعمال کا مفہوم بھی برآمد ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنے دو افسران کو انکی کرپشن افشاء کرنے کے جرم میں یونیورسٹی انتظامیہ کی ملی بھگت سے ملازمتوں سے نکلوا دیا۔ بعدازاں ان افسران نے رئیس جامعہ ڈاکٹر اشتیاق احمد اور سینڈیکیٹ University Syndicate سے ملازمت کی بحالی کی اپیل کی۔ جو جناب ڈین نے کامیاب سازش کرتے ہوئے مسترد کروا دی۔ چنانچہ ان دونوں اصحاب کو ہم آج کے دور کا مجتہد کہیں گے۔ انکی حق گوئی، جرات مندی اور استقامت کو دل کی گہرائیوں سے سلام پیش

کرتے ہیں۔ پوری فارماسسٹ برادری اور پاکستانی قوم انکی جدوجہد اور قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ جنہوں نے جابر حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنے کا قابل فخر کارنامہ انجام دیا۔ اللہ کے شیر، غلامان مصطفیٰ اور علامہ اقبال کے حقیقی شاہین ہونے کا ثبوت پیش کیا اور اپنے موقف، مقصد اور مشن پر ڈٹے رہے۔ ان دو افسران میں جناب محمد اقبال جو خصوصاً کوئٹہ بلوچستان سے تشریف لائے تھے۔ جنکی کی دن رات انتھک محنت کے نتیجہ میں ادویات کے کارخانہ Pharmaceutical Unit کو سرکاری سطح پر ادویات سازی کا اجازت نامہ Manufacturing License عطاء ہوا تھا۔ جو کام گذشتہ 13 سالوں سے کوئی نہیں کر پایا۔ اس عظیم انسان نے انتہائی قلیل مدت میں بڑی کامیابی سے کر دکھایا۔ انہیں جب بے بنیاد الزامات کی بناء پر یونیورسٹی سے نکالا گیا تو اپنی غیرت اور حمیت کی وجہ سے اس صدمہ، رنج اور دکھ کو برداشت نہ کر سکے۔ اور دسمبر 31، 2018 کو خالق حقیقی سے جا ملے۔ چنانچہ ہم سمجھتے ہیں کہ جناب محمد اقبال کی موت کے ذمہ دار ڈین فارمیسی، جامعہ سرگودہا ہیں۔ اور ہم حکومت سے مطالبہ کرتے کہ انکے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔ اس قتل کی غیر جانبدار تفتیش کرائی جائے۔ اور ان کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انکی بددیانتی و بدعنوانی کے خلاف جدوجہد کو سرکاری سطح پر خراج تحسین پیش کیا جائے۔ انکے ورثاء اور پس ماندگان کو بہترین اسلوب سے مالی، اخلاقی اور سرکاری سطح پر امداد فراہم کی جائے۔

اسی نوعیت کا ایک سانحہ گزشتہ سال شعبہ فارمیسی، جامعہ اسلامیہ، بہاولپور میں پیش آیا۔ جہاں کے مایہ ناز استاد جناب ڈاکٹر میاں رفعت الزمان صاحب کا انتقال ہوا۔ جن کا تعلق گوجرانوالہ کے نواحی قصبہ مرالی والہ سے تھا۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے فارمیسی میں گریجویشن B.Pharmacy، ایم فل فارماکالوجی M.Phil-Pharmacology، اور پی ایچ ڈی PhD-Pharmacology کی ڈگری وصول فرمائی۔ جناب ڈاکٹر میاں رفعت الزمان صاحب بھی کئی انتظامی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ امور پر اپنی مخصوص آراء Opinions رکھتے تھے۔ جو اکثر و بیشتر سربراہان کے شاہانہ مزاج اور افسرانہ آداب کے خلاف ہوتیں تھیں۔ جو موجودہ ڈین فارمیسی پروفیسر ڈاکٹر نوید اختر کی کتاب میں ناقابل معافی جرم ہے۔ چنانچہ ان کا معاشی قتل کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ملازمت سے ہمیشہ فارغ کرنے کی بھرپور تیاری کی جا چکی تھی۔ مگر اللہ کو کچھ اور ہی مقصود تھا۔ جناب ڈاکٹر میاں رفعت الزمان صاحب حالات کی سختیوں، تعلیمی حکمرانوں کی بربریت اور تکبر کے نشہ میں مخمور اہل اقتدار سے لڑتے لڑتے بالآخر اگست 2018 کو خالق حقیقی سے جا ملے۔

چنانچہ ہم جناب محمد اقبال اور جناب ڈاکٹر میاں رفعت الزمان کی شہادتوں اور قربانیوں کو تہہ دل سے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انکی قربانی، استقامت اور خدمت کا اعتراف کرتے ہیں۔ ہم اپنے بھائیوں کی موت کے محرک بننے والے بدترین اور ظالم قاتلوں کو انکے انجام تک پہنچانے کا اعادہ کرتے ہیں۔ جنہوں نے بے قصور اور معصوم بچوں کو یتیم کیا۔ روشن گھروں کی خوشیوں اور رونقوں کو اجاڑ دیا۔ جنہوں نے فلسفہ حسین کے پاسداران کو قتل کیا۔ قابل نفرت یزیدیت کا مظاہرہ کر کے اجالوں کو شکست دینے کی ناپاک کوشش کی۔ ہم یقیناً اپنے عظیم مجاہدین اور جفاکش

سپہ سالاروں کو کبھی فراموش نہیں کرینگے۔ انکی خدمت، جدوجہد اور کارناموں کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ اس علم کو کبھی گرنے نہیں دینگے۔ انکے مشن کو انتہائی ذمہ داری سے آگے بڑھائیں گے۔ کرپشن، بددیانتی اور بدعنوانی کے خلاف اپنی جدوجہد ہمیشہ جاری رکھیں گے۔ انشاءاللہ

ڈاکٹر طٰہٰ نذیر Ph.D
مدیر اعلیٰ: **رسالہ الادویہ**, PHARMACEUTICAL REVIEW

ISSN: 2220-5187; W.: http://pharmaceuticalsreview.com